(الف)　نام دیو نے پانی کی قلت کے زمانے میں چمن کو کیسے شاداب رکھا؟

جواب:　وہ دور دور سے ایک ایک گھڑا پانی کا سر پر اٹھا کر لاتا اور پودوں کو سینچتا۔ یہ وہ وقت تھا کہ قحط نے لوگوں کے اوسان خطا کر رکھے تھے اور انہیں پینے کو پانی مشکل سے میسر آتا تھا مگر یہ خدا کا بندہ کہیں نہ کہیں سے لے ہی آتا اور اپنے پودوں کی پیاس بجھاتا۔ جب پانی کی قلت اور بڑھی تو اس نے راتوں کو بھی پانی ڈھوڈھو کے لانا شروع کیا۔ پانی کیا تھا، یوں سمجھئے کہ آدھا پانی اور آدھی کیچڑ ہوتی تھی لیکن یہی گدلا پانی پودوں کے حق میں آبِ حیات تھا۔

(ب)　نام دیو مالی نے انعام لینے سے کیوں انکار کیا؟

جواب:　اس کا کہنا تھا کہ بچوں کے پالنے پوسنے میں کوئی انعام کا مستحق نہیں ہوتا۔ کیسی ہی تنگی تُرشی ہو وہ تو ہر حال میں کرنا ہی پڑتا ہے۔

(ج)　لوگ بچوں کے علاج کے لیے نام دیو کے پاس کیوں آتے تھے؟

جواب:　باغوں میں رہتے رہتے اسے جڑی بوٹیوں کی بھی شناخت ہو گئی تھی۔ خاص کر بچوں کے علاج میں اسے بڑی مہارت تھی۔ دور دور سے لوگ اس کے پاس بچوں کے علاج کے لیے آتے تھے۔

(د)　نام دیو کی موت کا سبب کیا تھا؟

جواب:　مکھیوں کا غضب ناک جھلڑ اس غریب پر ٹوٹ پڑا۔ اتنا کاٹا اتنا کاٹا کہ بے دم ہو گیا۔ آخر اسی میں جان دے دی۔

(ہ)　مصنف کے خیال میں اچھا انسان کیسے بنا جا سکتا ہے؟

جواب:　ہر شخص میں قدرت نے کوئی نہ کوئی صلاحیت رکھی ہے۔ اس صلاحیت کو درجہ کمال تک پہنچانے میں ساری نیکی اور بڑائی ہے۔ درجہ کمال تک نہ کبھی کوئی پہنچا ہے، نہ پہنچ سکتا ہے لیکن وہاں تک پہنچنے کی کوشش ہی میں انسان، انسان بنتا ہے۔

(و) نام دیو مالی کے اوصاف میں سب سے نمایاں وصف کیا ہے؟

جواب: اپنے کام سے محبت اور لگاؤ۔

2- سبق کے متن کو مدِ نظر رکھ کر درست جوابات کی نشاندہی کریں۔

(الف) سبق "نام دیو" کس کتاب سے لیا گیا ہے؟

(الف) ✓ چند ہم عصر　　(ب) مقدماتِ عبدالحق　　(ج) خطباتِ عبدالحق　　(د) بزمِ خوش نفساں

(ب) مقبرہ رابعہ دورانی کہاں واقع ہے؟

(الف) دِلّی میں　　(ب) ✓ اورنگ آباد میں　　(ج) حیدر آباد میں　　(د) الہ آباد میں

(ج) باغ کے داروغہ کون تھے؟

(الف) سید سراج الحسن　　(ب) مولوی عبدالحق　　(ج) ✓ عبدالرحیم فینسی　　(د) ایوب عباسی

(د) نام دیو بڑی تندہی سے اپنے کام میں مصروف اور مگن رہتا تھا، اس کی وجہ تھی:

(الف) تنخواہ کا لالچ　　(ب) افسران کی خوشی　　(ج) بے عزتی کا خوف　　(د) ✓ اپنے کام سے محبت

(ہ) مصنف نے کس چیز کو بیگار کہا ہے؟

(الف) جبری مشقت　　(ب) ✓ بے مزہ کام　　(ج) محض حکم کی تعمیل　　(د) ڈر کر کام کرنے کو

(و) مصنف نے انسان کو فطری کمزوری کی بنا پر اسے کہا ہے۔

(الف) کاہل اور نکما (ب) نکما اور کام چور (ج) ✓ کاہل اور کام چور (د) دلیر مگر سست

(ز) گدلا پانی پودوں کے لئے تھا۔

(الف) ضرر رساں (ب) بے سود (ج) مفید (د) ✓ آب حیات

(ح) درجہ کمال تک پہنچنے کے لیے ضروری ہے۔

(الف) ✓ جد وجہد (ب) صلاحیت (ج) خوش بختی (د) وسائل کا ہونا

(ط) ڈاکٹر سراج الحسن کی ایک خوبی یہ تھی کہ وہ تھے۔

(الف) نباض (ب) فیاض (ج) ✓ مردم شناس (د) خوش مزاج

3- سبق "نام دیو مالی" کا متن مد نظر رکھ کر درست یا غلط پر نشان لگائیں۔

الف- سچائی، نیکی اور حسن کسی کی میراث نہیں۔	✓درست / غلط
ب- نام دیو پھولوں اور پھلوں کی شناخت رکھتا تھا۔	درست / غلط ✓
ج- نام دیو مالی دو بچوں کا باپ تھا۔	درست / غلط ✓
د- درجہ کمال تک پہنچنے کی کوشش سے ہر کوئی درجہ کمال تک پہنچ سکتا ہے۔	درست / غلط ✓
ہ- نام دیو مالی مقبرہ رابعہ دورانی کے باغ میں چوکیدار تھا۔	درست / غلط ✓
و- بے مزہ کام نہیں، بیگار ہے۔	✓درست / غلط
ز- نام دیو مالی بچوں کے علاج میں بڑی مہارت رکھتا تھا۔	درست / غلط ✓
ح- باغ کے داروغہ کو دوسروں سے کام لینا نہیں آتا تھا۔	درست / غلط ✓
ط- نام دیو مالی شہد کی مکھیوں کے کاٹنے سے فوت ہو گیا۔	✓درست / غلط

4- سبق کا خلاصہ اپنے الفاظ میں لکھیے۔

5- نام دیو مالی کی زندگی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: نام دیو مالی کی زندگی سے ہمیں سبق ملتا ہے کہ ہمیں اپنے کام سے سچا عشق ہونا چاہیے، سادگی، عاجزی اور دوسروں کی مدد کے اوصاف اپنانے چاہیں۔ انسان ذات کا بڑا ہو یا چھوٹا اگر اُس کی زندگی میں یہ اوصاف ہیں تو وہ عظیم آدمی ہے۔

6- درج ذیل الفاظ کے معنی لکھیے اور جملوں میں اس طرح استعمال کیجئے کہ تذکیر و تانیث واضح ہو جائے (ذو معنی)۔

ہار، قلم، کان، اردو، کف، لگن

جواب:

الفاظ **جملے**

ہار	آپ کی جیت اس کی ہار ہے۔/وہ میرے گلے کا ہار ہے۔
قلم	میرے قلم سے لکھیں۔/یہ آم کی قلم ہے۔
کان	میرے کان میں درد ہے۔/یہ ہیرے کی کان ہے۔
اردو	ترک فوج کا اردو لڑنے کو تیار تھا۔/اردو زبان بڑی زبان ہے۔
کف	سمندر میں بہت کف اڑ رہا تھا۔/یہ اس کے کفِ افسوس ملنے کا وقت تھا۔
لگن	اچھے کام کی لگن نیک بختی کی علامت ہے۔/لگن میں کھانے کی چیز پیش کی گئی۔

7-درج ذیل محاورات اور الفاظ کو جملوں میں استعمال کیجئے۔

آفت ٹوٹ پڑنا، اوسان خطا ہونا، تفویض، محظوظ، مہاکاج۔یورش۔بشاشت۔بے دم ہونا۔سیوا۔

جواب:

الفاظ	**جملے**
آفت ٹوٹ پڑنا	قحط میں باغ پر آفت ٹوٹ پڑی۔
اوسان خطا ہونا	شیر دیکھتے ہی اسد کے اوسان خطا ہو گئے۔
تفویض	اسے گھر کی حفاظت کا کام تفویض کیا گیا ہے۔
محظوظ	وہ لطیفہ سن کر محظوظ ہوا۔
مہاکاج	آپ کا ج مہاکاج۔
یورش	شہد کی مکھیوں کی یورش ہوئی۔
بشاشت	بیماری میں چہرے پر بشاشت نظر نہیں آتی۔
بے دم ہونا	مکھیوں نے نام دیو کو اتنا کاٹا کہ وہ بے دم ہو گیا۔
سیوا	نام دیو نے پودوں کی سیوا کی۔

8-درج ذیل الفاظ کے متضاد لکھیے۔

الفاظ	**متضاد**
مصنوعی	حقیقی
توانا	ناتواں
تندرست	بیمار
توقیر	تحقیر
محبت	نفرت
تریاق	زہر
رہبر	رہزن